ن-و
117

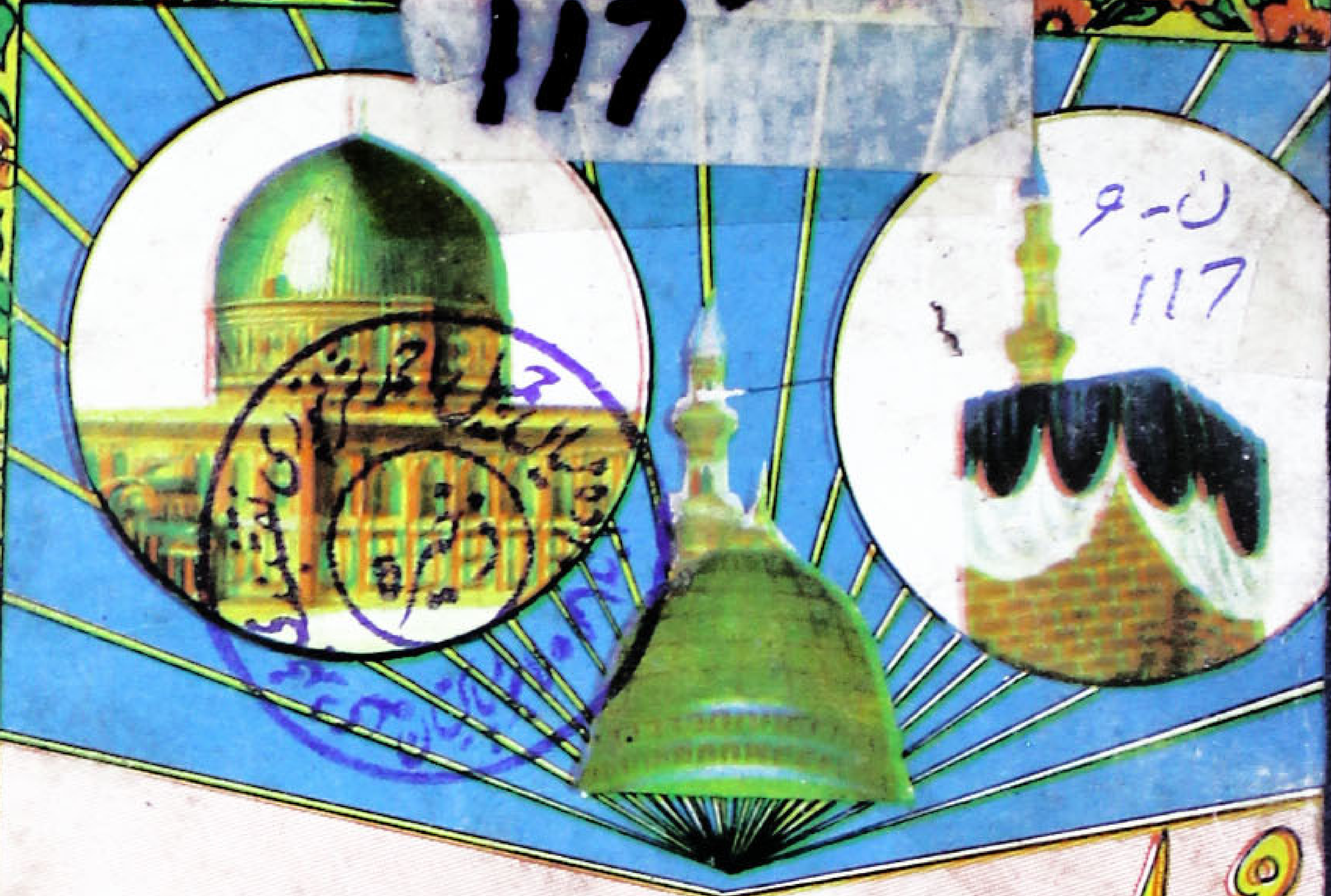

مالک الثقلین

لکھنوی

کا پتہ: خلیل بک ڈپو ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی

جملہ حقوق بحق مصنّف محفوظ ہیں

58749

نام کتاب ____ امام القبلتین
تعداد ____ ایک ہزار
بار اوّل ____ شوال ۱۴۰۱ ھ
کتابت ____
طباعت ____ المخزن پرنٹرز کراچی

ہدیہ مجلّد	ہدیہ غیر مجلّد
-/۷ روپے	-/۵ روپے

ملنے کا پتہ : خلیل بکڈپو، ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی ۱۹

Marfat.com

انتساب

حضرت قبلہ تاج العلماء مفتی محمد عمر صاحب نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

کے نام

جن کی نگاہِ فیض اور توجہ خاص نے ایک عاصی
کو ثنا خوانِ ۔ امام القبلتین کے زمرہ میں شامل کر دیا

سکندر لکھنوی

Marfat.com

سکندر لکھنوی کے
نعتوں کے مجموعے

کراچی میں مندرجہ ذیل مقامات سے طلب فرمائیں

۱:- اقبال بک ہاؤس ٹرام جنکشن صدر کراچی

۲:- ہلال بک ہاؤس جہانگیر پارک صدر کراچی

۳:- مکتبہ رضویہ۔ گاڑی کھاتہ بندر روڈ کراچی

۴:- تاج بک ڈپو عیدگاہ بندر روڈ کراچی

Marfat.com

بیرون کراچی

سکندر لکھنوی کا

نعتیہ کلام

ہم سے طلب فرمائیں

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور

کتب خانہ اسلامی، زیر جامع مسجد راولپنڈی

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	سرورق	
۲	جملہ حقوق	۲
۳	انتساب	۳
۴	ملنے کے پتے	۴
۵	〃 〃	۵
۶	فہرست مضامین	۶
۷	〃 〃	۷
۸	〃 〃	۸
۹	بدرگاہ رب المشرقین	۱۰
۱۰	بدرگاہ امام القبلتین	۱۱
۱۱	پیش لفظ نواب مشتاق احمد خاں صاحب لاہور	۱۲
۱۲	〃 〃 〃 〃 〃	۱۳
۱۳	〃 〃 〃 〃 〃	۱۴
۱۴	تعارف مفتی شجاعت علی صاحب قادری	۱۵
۱۵	〃 〃 〃	۱۶
۱۶	〃 〃 〃	۱۷
۱۷	تقریظ مظہر علی خاں صاحب مدنی	۱۸

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۹	〃 〃 〃	۱۹
۲۰	〃 〃 〃	۲۰
۲۱	〃 〃 〃	۲۱
۲۲	دیباچہ مولوی سعید احمد صاحب گوجرانوالہ	۲۲
۲۳	〃 〃 〃	۲۳
۲۴	〃 〃 〃	۲۴
۲۵	〃 〃 〃	۲۵
۲۶	حمد	۲۶
۲۷	قاضی الحاجات	۲۷
۲۸	〃 〃 〃	۲۸
۲۹	〃 〃 〃	۲۹
	〃 〃 〃	۳۰
	〃 〃 〃	۳۱
		۳۲
۳۵	مدحت بیت اللہ شریف	
۳۶	ثنائے امام القبلتین	۳۴
۳۷	سب سے اعلیٰ ثنا خواں محمد	۳۵

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۳۸	وہ ہی تو کونین کی ضیا ہیں؟	۳۷
۳۹	ہم داخل ثواب ہو گئے	۳۹
۴۰	حرم کی آگئی تصویر میرے سینے میں	۴۱
۴۱	اولیائے بندہ بیدام رسول عربی	۴۳
۴۲	کرم یا رحمت اللعالمین ہو	۴۵
۴۳	در آپ کا پناہ غریباں ہے یا رسول	۴۷
۴۴	مومن کی یہ منزل نہیں	۴۹
۴۵	ساری کونین کے مدعا آپ ہیں	۵۱
۴۶	عرب کا چاند جب فاراں پہ چمکا	۵۳
۴۷	حسرت دیدار مدینہ	۵۵
۴۸	حرم کی دید کا موقعہ مرے پروردگار آئے	۵۶
۴۹	پھر مجھے آرام گاہ مصطفےٰ یاد آگئی	
۵۰	اک، دلکش نگیں ہے مدینہ	۶۰
۵۱	دُنیا کو بھلائے بیٹھے ہیں	۶۲
۵۲	موتیوں کو مری پلکوں پہ سجائے آئی	۶۴
۵۳	خدا کرے کہ یہ انعام بار بار ملے؟	۶۵
۵۴	دل مچلتا ہے پھر حاضری کے لئے	۶۷
۵۵	انعام محبت دیکھیں گے	۶۹
۵۶	طیبہ جیسی رات نہیں	۷۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۵۷	یہ مری دیوانگی اللہ کس منزل میں ہے	۷۴
۵۸	حاضری حرم	۷۶
۵۹	ایک محتاج کرم بندہ بیدام آیا	۷۷
۶۰	جب نوازش ہوئی حاضری ہوگئی	۷۹
۶۱	چاندنی راتوں میں انوار حرم دیکھے ہیں	۸۱
۶۲	طیبہ کا نظارہ کافی ہے ۔	
۶۳	سیراب ہو کے پلٹا جو تشنہ کام آیا	۸۴
۶۴	عزت و مرتبہ اور کیا چاہیے ۔	۸۶
۶۵	واپسی	۸۸
۶۶	نعت پڑھ پڑھ کے رونا رلانا ہی	۸۹
۶۷	اب کسی در پہ میرا گذارہ نہیں	۹۱
۶۸	دیارِ نبی سے تم آیا ہوں ۔	۹۳
۶۹	ہمسر کوئی سلطاں نہ ملا	۹۵
۷۰	محرابِ نبی آجاتی ہے	۹۷
۷۱	بہ سلسلہ جشن آزادی پاکستان	۹۹
۷۲	عمل کا وقت ہے ملک کے جاں نثار اٹھو	۱۰۰
۷۳	پیغام	۱۰۴
۷۴	نغمۂ توحید	۱۰۶
۷۵	امامُ القبلتین	۱۰۸

Marfat.com

بدرگاہ ربُّ المشرقین و ربُّ المغربین

بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب — تیری رحمت تیرے فضلِ اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت — نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا

تمنا ہے تو ہی بس دل کا بیچارہ
سہارا ہے یقینی تیرے کرم کا

تو ہی کرتا ہے رد ساری بلائیں — مداوا ہے تو ہی ہر رنج و غم کا

Marfat.com

بارگاہِ امام القبلتین صلی اللہ علیہ وسلم

اَلغیاث والمدد یا فاتحِ بدر و حُنین

اَلغیاث والمدد یا آمنہ کے نورِ عین

کیجیے چشمِ کرم اُمّت پہ یا جدّ الحُسین

یا امامَ الانبیاءؑ و یا امامَ القبلتین

Marfat.com

پیش لفظ

عالیجناب نواب مشتاق احمد خاں صاحب دامت برکاتہم عالیہ

فخر منزل ماڈل ٹاؤن لاہور :-

حضرت سکندر لکھنوی ملک کے مشہور و معروف نعت گو کی حیثیت سے کسی تعارف کے محتاج نہیں انھیں یہ شرف حاصل ہے کہ وہ بارگاہِ رسالت میں عقیدت اور محبت کے پھول نچھاور کرتے رہتے ہیں۔ ان پھولوں کے وہ تقریباً آٹھ عدد خوبصورت گلدستے پیش کر چکے ہیں۔

تسکین روح[1]، میخانۂ عرفان[2]، سحاب رحمت[3]، قاسم خلد[4]، ارمغان حرم[5]، حمد فرح کائنات[6]، سفینۂ دل[7]، سراجاً منیراً[8]۔ ان کے شائع شدہ گلدستے ہیں۔ جو اہلیان پاکستان، عشاق نبی سے خراج عقیدت وصول کر چکے ہیں۔ اس مرتبہ انہوں نے پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت گلدستہ "امام القبلتین" کے حسین اور مبارک نام سے تیار کیا ہے۔

سکندر لکھنوی صاحب کی نعتوں کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ وہ حضور سے اپنی والہانہ محبت اور عقیدت جو اُن کے دل میں موجزن رہتی ہے اسی

Marfat.com

والہانہ انداز میں صفحہ قرطاس پر منتقل کر دیتے ہیں۔ اس لئے ان کی کہی ہوئی ہر نعت دل کی کیفیت کی صحیح آئینہ دار ہوتی ہے۔ خود پڑھنے والا بھی پڑھتے پڑھتے اس میں کھو جاتا ہے۔

سکندر صاحب! اللہ کے ان خوش قسمت بندوں میں سے ہیں جنہیں دربار نبی سے بار بار بلاوا آتا ہے اور وہ زیارت سے مشرف ہوتے رہتے ہیں۔ مگر انکی تشنگی دور نہیں ہوتی اور وہ بار بار حاضری کیلئے تڑپتے رہتے ہیں۔ چنانچہ وہ ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہیں۔

انعام رحمت عالم ہے حاضری حرم
خدا کرے کہ یہ انعام بار بار ملے

اور وہاں سے رخصت کے وقت دھڑکتے دل اور آبدیدہ آنکھوں سے وہ فرماتے ہیں

دل پہ بار گراں ہے خدا کی قسم مرغزار مدینہ سے "جانا" نبی
آپ سے التجا ہے گنہ گار کی اپنے دربار میں پھر "بلانا" نبی

اور وطن واپسی پر مدینتہ النبی کے روحانی انوار ان کی آنکھوں میں ایسے سمائے رہتے ہیں کہ انہیں دیار نبی سے دور ہر چیز بیگانہ اور اجنبی نظر آتی ہے۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں۔

مری نظر میں ہر اک شے ہے اجنبی سی یہاں ٭ سبب یہ ہے کہ دیار نبی سے آیا ہوں
یہاں کی گلیاں نظر میں سمائیں بھی کیسے ٭ کہ تاجدار حرم کی گلی سے آیا ہوں

Marfat.com

یہ ایسے جذبات ہیں جو ایک عاشق رسول کی زبان ہی سے ادا ہو سکتے ہیں ان کی گہرائیوں اور لطافتوں سے وہ ہی لوگ لطف اندوز ہو سکتے ہیں جو اس کوچے سے آشنا ہوں۔ عشق و محبت سے بھرپور ان جذبات کا اظہار کرتے ہوئے سکندر صاحب نعت گوئی کی نزاکتوں سے بھی کامیابی سے عہدہ برا ہوتے ہیں۔

خدا کرے عقیدت اور محبت کا یہ گلدستہ بارگاہ رسالت میں مقبول ہو اور حضور کے اُمتی اسے پڑھ کر اپنا ایمان تازہ کریں۔ آمین۔

مُشتاق احمد خان
ماڈل ٹاؤن، لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

جناب مفتی سید شجاعت علی صاحب قادری مہتمم دار العلوم نعیمیہ کراچی

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم،

حضرت سکندر لکھنوی زید مجدہم محتاج تعارف نہیں۔ آپ نے اپنی پوری زندگی مدحت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وقف کر رکھی ہے ان کے نعتیہ کلام کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ نہ تو یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ شرع کی بیان کردہ حدود سے آگے بڑھتے ہیں نہ ہی ایسے کلمات استعمال کرتے ہیں جو مبتذل ہوں اور مقام نبوت سے کمتر ہوں۔

اور ساتھ ہی ساتھ شاعری کی نزاکتیں اور لطافتیں بھی کم نہیں ہوتے پاتی ہیں چھوٹی بحریں جیل کشش اور پاکیزہ کلام سکندر صاحب کی خصوصیات ہیں۔

اگر شاعر پر خود اس کے کلام کا اثر نہ ہو تو دوسروں پر بھی کم ہی اثر ہوتا ہے اور جو ہوتا ہے وہ دیرپا نہیں ہوتا ہے، سکندر صاحب بحمدہٖ تعالےٰ ان خوش نصیب لوگوں میں ہیں جو نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکتوں سے

Marfat.com

سرکارِ دو عالم کی سنتوں کے عامل ہیں اللہ تعالیٰ دوسرے نعت گو اور نعت خواں حضرات کو یہ توفیق عطا فرمائیے۔

آخر میں سکندر لکھنوی صاحب کے تازہ گلدستہ نعت امام القبلتین کے (جو غالباً نوال نذرانہ عقیدت ہے) چند پسندیدہ اشعار نقل کر کے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سکندر لکھنوی کے اس مجموعے نعت کو اور دوسرے مجموعوں کو بھی دونوں جہانوں میں قبول و منظور فرمائے اور ان کو دارین میں اس کی بہترین جزا دے (آمین)

جاؤں در سلطان دنیٰ پر ایسے میرے حالات نہیں
ان کا کرم ہو جائے تو یہ بات بھی مشکل بات نہیں

اذنِ سلطان بحر و بر ہوتا
انجم بخت اوج پر ہوتا

یا محمد مرے ناخدا آپ ہیں
راہبر آپ ہیں راہنما آپ ہیں
میرے ملجیٰ و ہادی مرے چارہ گر
میرے آقا حبیبِ خدا آپ ہیں

اُن کی رحمت کے تصدق کہ پھر انعام آیا
پھر دیارِ شہہ کونین سے پیغام آیا
پھر مرے دیدۂ پُرنم پہ ہوا لطفِ اتم
زائرِ کوئے مدینہ میں مرا نام آیا

Marfat.com

اے دیارِ حرم تیرے قربان ہم دل مچلتا ہے پھر حاضری کیلئے
تیرے جلووں کی پھر ہے ضرورت ہمیں قلبِ تاریک میں روشنی کیلئے

حاضری ہو گئی ان کے دربار میں — مل گیا مدعا اور کیا چاہیئے
بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے — مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیئے
یہ جبین اور ریاض الجنان کی زمین — اب قضا کے سوا اور کیا چاہیئے
ہے سکندر ثنا خوانِ شاہِ امم — عزت و مرتبہ اور کیا چاہیئے

سید شجاعت علی قادری ، خادم الحدیث
بدار العلوم النعیمیہ ، فیڈرل بی ایریا کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمؐ

تعارف

جناب مظہر علی خاں صاحب مظہر مدنی (امام القبلتین)

دنیا نعت گوئی میں سکندر نام بصحت مند شاعری کا انعام۔ انعام سے جنت دار القیام

جہاں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ہے دیدار عام اور رویت باری تعالیٰ کا ہے اہتمام

پھر اس سے بڑھ کر مومن کو کیا چاہیئے مقام، اور ماشاء اللہ یہ سکندر صاحب لکھنوی کا نوال ہے

دیوان۔ یہ ہے عین عنایت حنان، کہ جتنا بھی شکر کرے انسان مگر کہاں ہے!

طاقت بیان کہ دل ہے حیران، ہر لحظہ جو ہے فضل رحمان یہ اسکے کرم کی اک عجب شان ہے

اس کا ذکر کرے کیسے ضعیف البیان، مگر جتنا بھی ہو جائے بیان اس کا اظہار کرے زبان۔

کہ یہ مالک کا ہے فرمان اور حبیب دو عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اس پہ عمل ہے ہر آن

اور صحابہ کرامؓ کے عمل کی بھی یہی ہے شان اور اولیائے کرامؒ اس عمل پر تھے جان سے قربان

اسلئے اہل قرب کی یہی ہے پہچان کہ عشق نبی سے سنوارتے رہیں اپنا ایمان، اور خدمت کو بناتے رہیں

اپنی بخشش کا سامان، اور اس طرح وہ اپنی زندگی کے مقصد میں آگے بڑھتے رہتے ہیں ہر آن۔

تو آیئے سکندر صاحب کے کلام میں ہم بھی کریں دھیان اور عشق نبی اور اطاعت الٰہی کو بنائیں حرز جان۔

Marfat.com

فضل ربّ العلیٰ اور کیا چاہیئے مل گئے مصطفےٰ اور کیا چاہیئے
دامنِ مصطفےٰ جس کے ہاتھوں میں ہو اس کو روزِ جزا اور کیا چاہیئے
میری ہر سانس وقفِ ثنائے نبی فیض مدح و ثنا اور کیا چاہیئے

لاج رکھ لیتے ہیں منگتوں کی کہ لج پال ہیں وہ
انکو رکھتے ہوئے منگتوں کے بھرم دیکھے ہیں
ہیچ ہیں اس کی نگاہوں میں جہاں بھر کے سخی
جس نے سلطان مدینہ کے کرم دیکھے ہیں

دریائے فیض ان کا ہر وقت موجزن ہے سیراب ہو کے پلٹا جو تشنہ کام آیا
بو ذرؓ ہوں یا عمرؓ ہوں سلماںؓ کہ نجاشیؓ جو انکے در پہ آیا بن کر غلام آیا

تیری رحمت ہے دو عالم کے مکینوں پہ مگر اپنی رحمت کیلئے عام رسول عربی
امن عالم کے لیے عظمت انساں کیلئے تیری سنت، تیرا پیغام رسول عربی

Marfat.com

کتنا ہے مقدر ان کا حسیں کتنی ہے منور ان کی جبیں
جو آپ کے دامن میں آکر دنیا کو جلائے بیٹھے ہیں
ہو جائے کرم کی ایک نظر بے تاب ہے دِل مشتاق نظر
ہم بھی تو متاعِ ہوش و خرد فرقت میں لٹائے بیٹھے ہیں

آپ ہی میرے رہبر ہیں پیارے نبی میں خطا کار ہوں آپکا اُمتی
ٹکڑے کھاتا ہوں اس در کے شام و سحر اب کسی در پہ میرا گزارا نہیں

اپنے قدموں میں مجھ کو جگہ دیجیے، اپنے دامن میں مجھ کو چھپا لیجیے
آپ کے ماسوا بعد ذاتِ خدا بخدا کوئی میرا سہارا نہیں
وہ میکدہ ہے مدینے میں میری ساقی کا کروڑوں جسکے زمانے میں بادہ خوار ملے
وہاں کے کانٹے بھی ہوتے ہیں عاشقوں کو عزیز ہمیں تو پھولوں سے بہتر وہاں کے خار ملے

یہی دعا ہے سکندر کہ بعد مرگ مجھے. دیارِ رحمت کونین کردگار ملے!

Marfat.com

سند غلامیٔ محبوب مل گئی جن کو — وہ بارگاہ خدا میں بھی مستجاب ہوئے
سکندر انکی ثنا ہم سے ہو سکی نہ بیاں — مگر خوشی ہے کہ ہم داخلِ ثواب ہوئے

مایوس نہ ہو قلب مضطر کچھ دن تو یہ زحمت دیکھیں گے
جب ان کا کرم ہو جائے گا سرکار کی رحمت دیکھیں گے
اس حرص و ہوس کی دنیا سے جائینگے دیارِ رحمت میں
طیبہ کی مقدس وادی میں دنیائے محبت دیکھیں گے

اب آپ نے ان اشعار کا مطالعہ فرما لیا یہ تمام اشعار سکندر لکھنوی صاحب کے گلدستۂ عقیدت امام القبلتین ، کی زینت ہیں جو موصوف کا نواں نذرانہ عقیدت ہے

حسب پسند اس گلستان نعت سے گلہائے رنگا رنگ چن کر اپنے دامن میں بھر لیں اور سکندر صاحب کے ذوقِ نعت گوئی اور عشقِ رسول میں اور زیادہ اضافے کی دعا فرمائیں ۔

جس پہ تیری نگاہ ہو جائے ۔ — سانس کھینچے تو آہ ہو جائے

طالبِ دعا و دعا گو ، مظہر علی خان مدنی ۔ اصطفا منزل
مدینہ منورہ

جناب محمد سعید احمد مجددی صاحب خطیب اعظم گوجرانوالہ

حضور سرور عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں کہا جانے والا ہر کلمہ نعت ہے۔ خواہ نظم ہو یا نثر۔ تقریر ہو یا تحریر مگر اصطلاح میں یہ ایسی منظوم کوشش کو نعت کہہ دیتے ہیں۔ جس میں حبیب خدا علیہ التحیۃ والسلام کے حسن صورت یا حسن سیرت کے کسی پہلو کو بیان کیا گیا ہو۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے معنی ہیں "بہت تعریف کیا گیا" گویا آپ وہ عظیم ہستی ہیں جس کی سب سے زیادہ تعریف کی جاتی ہے قرآن حکیم کے معانی پر غور کریں۔ تو اس میں ثنائے رسول کی دل آویزیاں نظر آتی ہیں گویا خود خدا بھی اپنے نبی کا نعت خواں ہے کلام الٰہی ازل سے ابد تک ہے تو نعت رسول بھی ازلی اور ابدی ہے قرآن پاک کے علاوہ دیگر آسمانی اور الہامی کتب ہیں جہاں بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر آتا ہے وہ نعت ہی کے قبیل سے ہے جہاں تک تحریری طور پر ثنائے رسول کا تعلق ہے رسول کریم

58749

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے قبل یمن کے ایک بادشاہ تبع کے نعتیہ اشعار
ملتے ہیں جو تاریخ میں محفوظ ہیں یہ اشعار اولیں نعت کی حیثیت رکھتے ہیں تاریخ
میں نجران کے اسقف قیس بن ساعدہ کے حضور کی شان میں غائبانہ کہے گئے چند
اشعار بھی موجود ہیں ولادت کے بعد سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے حضور کو سیدہ حلیمہ
رضی اللہ عنہا کے سپرد کرتے وقت آپکی شان میں چند اشعار کہے تھے۔ جس میں پیشگوئی
کی گئی کہ یہ بچہ کائنات کا عظیم اور جلیل انسان ہوگا۔ حضرت ابوطالب نے بھی آپکی شان میں
اشعار کہے ہیں مدینے میں تشریف آوری کے وقت انصار کی بچیوں نے جو استقبالیہ اشعار پڑھے
تھے ہم انہیں بھی نعت ہی کہیں گے جہاں تک عہد نبوت کا تعلق ہے صحابہ کرام کی نعتیہ شاعری
کی دنیا میں حضرت حسان بن ثابت اور حضرت عباس بن عبدالمطلب اور حضرت کعب بن
زہیر رضی اللہ عنہم دربار رسالت کے ایسے شاعر ہیں جنہوں نے حضور اقدس کو اشعار سنا کر
حضور اقدس کی زبان اقدس سے دعائیں حاصل کیں اور ردائے مبارک کا انعام حاصل کیا
اور خوشنودی محبوب کا مژدہ ملا۔ وصال اقدس کے بعد بھی صحابہ کرام اور تابعین کے
اشعار ملتے ہیں قصیدہ امام زین العابدین قصیدہ بردہ شریف کے علاوہ بزرگان سلف
میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ۔ حضرت غوث الاعظم خواجہ معین الدین
چشتی حضرت شیخ عطار رومی شمس تبریز۔ مولانا روم بو علی شاہ قلندر
نظام الدین اولیاء امیر خسرو۔ حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا

Marfat.com

جامی رحمتہ اللہ کا نعتیہ کلام تاریخ اسلام کا بیش بہا خزانہ ہے نعت صنف سخن کا ایک حسین گلدستہ ہے نعت درد دل کا ایک رنگین فسانہ ہے نعت اسوۂ رسول کا ایک دل آویز عکس ہے نعت قلب وجگر کی محبتوں کا مرکزی نقطہ ہے نعت سراپائے رسول کا حسین نمونہ ہے نعت عقیدت اور ارادت کا ایک مؤدبانہ اظہار ہے نعت عاشق کے دل نیاز مند کی نماز ہے نعت کا رنگ اور ڈھنگ جدا ہے اس کے لئے طلاقت لسان کی جگہ صداقت بیان ضروری ہے نعت گوئی شاعر کے لئے بہت بڑی آزمائش ہے یہ ایک لطیف نازک اور پاکیزہ صنف سخن ہے اسکے لکھنے پڑھنے اور سمجھنے کے لئے دل گداز کی ضرورت ہے۔

غرض یہ کہ نعت گوئی ایک اعلیٰ لیکن نازک مقام ہے نعت کہنے کے لئے خوف خدا اور عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ تابانیاں مطلوب ہیں۔ محض روایتاً اور رسماً نعتیہ اشعار لکھنا اور بات ہے اور دل بے چین کی کیفیتوں اور روح بیقرار کی آرزوں کو نعت کے پیرائے میں سمو دینا دوسری بات ہے۔

جناب سکندر لکھنوی صاحب کی نعتیہ شاعری ماشاء اللہ رسمی نہیں حقیقی ہے ان کی شاعری نقش دوام کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان کی شاعری

Marfat.com

دقتی اور ہنگامی نہیں۔ دوامی ہے۔

عشقِ رسُول اور محبت مدینہ نے ان کے قال کو حال ناز کو نیاز اور غمِ جاناں کو غمِ دوراں بنا دیا ہے۔ سکندر لکھنوی صاحب کی شخصیت اور شاعری میں سادگی کے ساتھ ساتھ اندازِ حسن ارادت کا جذبہ عشق کا والہانہ انداز صاف صاف نظر آتا ہے۔ ان کے کلام میں حمد و نعت اور منقبت کا حسین امتزاج ہے ان کی شاعری کا مرکزی نقطہ محبت ارضِ مدینہ ہے ان کا نعتیہ کلام سوز و گداز کا ایک ایسا حسین مجموعہ ہے جس میں جوشِ جنوں بھی ہے اور سوز و دروں بھی۔ دردِ دل بھی ہے اور دُودِ چراغ محفل بھی میں سمجھتا ہوں کہ ان کے گذشتہ پیش کردہ مجموعے بارگاہ رسالت میں مقبول اور منظور ہیں اور سکندر صاحب کا یہ تازہ پُر کیف نعتوں کا گلدستہ "امامُ القبلتین" بھی انشاءاللہ بارگاہِ صمدیت اور بارگاہِ رسالت میں مقبول ہوگا۔

محمد سعید احمد مجددی
مسجد نقشبندیہ - ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ

Marfat.com

حمد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

حمد

بدرگاہ قاضی الحاجات جل جلالہٗ

بیاں ہو کس زبان سے شکر یارب تیری رحمت ترے فضلِ اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

محافظ ہے توہی بندوں کا اپنے، سہارا ہے انہیں تیرے کرم کا
توہی کرتا ہے ردّ ان کی بلائیں، مداوا ہے توہی ہر رنج و غم کا!
ہے تیری ملکیت کونین ساری، توہی مختار ہے عرب وعجم کا!
توہی دیتا ہے سب کو رزق مولا، توہی مختار بھی ہے بیش وکم کا
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تیری رحمت ترے فضلِ اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت، نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

Marfat.com

بشر جن و ملائک حور و غلماں تری مخلوق میں شامل ہیں سبحاں
بنا کر اشرف المخلوق انساں، کیا ہے نسل آدم پر یہ احساں
مہیا کر کے آسائش کے ساماں، بنایا زیب ست کو آدم کی آساں
احاطہ کر نہیں سکتا ہے کوئی، تیری بخشش تیرے جُود و کرم کا
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

تو ہی خالق زمین و آسمان کا، تو ہی خالقِ نجوم و کہکشاں کا
تو ہی خالق ہے صحرائے و جبل کا، تو ہی خالق ہے گل کا گلستاں کا
تو ہی معبودِ بزم کن فکاں کا، تو ہی معبود ہے کون و مکاں کا
تری تخلیق کا ہِل عرش کرسی، تو ہی معبود ہے لوح و قلم کا
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطق عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

Marfat.com

مکاں سے پاک ہے تو بے مکاں ہے ولیکن تو مکین ہر زماں ہے
نگاہوں سے ہماری گو نہاں ہے مگر جلوہ ترا ہر سو عیاں ہے
ہیں کعبہ اور طیبہ جلوہ گاہیں، دلِ مومن میں تو جلوہ کناں ہے
تو ہی قصرِ دنیٰ کا صدرِ محفل تو ہی مسند نشیں بزمِ قدم کا
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضلِ اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا

نہ تیرے باپ ماں بھائی برادر، نہ کوئی تیرا بیٹا ہے نہ دختر
ہے تیری ذات سب سے پاک و برتر کہ تو خالق ہے یہ مخلوق کمتر
تو واحد لاشریک و بندہ پرور، نہ کوئی تیرا ثانی ہے نہ ہمسر
حیات و موت ہے قبضے میں تیرے کہ تو مالک ہے موجود و عدم کا
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضلِ اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا۔

Marfat.com

خداوندا تیری قدرت کے واری، ہدایت کیلئے تو نے ہماری!
ہزاروں انبیاؑ و رسل بھیجے، جو ہادی بن کے آئے باری باری
دیا اعزاز تو نے ہر نبی کو، بقدر مرتبہ اے ذات باری
شرف بخشا محمد مصطفےٰ کو، امام الانبیاء شاہِ امم کا!
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطق عبدیت میں اتنی جرأت، نہ اتنا حوصلہ نوک قلم کا

کروڑوں نعمتیں بخشی ہیں تو نے، گناہ ہیں تو انہیں کیسے گنائیں
تری بندوں پہ ہیں لاکھوں عطائیں، مرے داتا ترے گن کیوں نہ گائیں
تری عظمت تری شانِ کرم پر، تیرے بندے ترے قرباں جائیں
یہ لاکھوں نعمتیں لاکھوں عطائیں، ہیں اک قطرہ ترے بحرِ کرم کا
بیاں ہو کس زبان سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

Marfat.com

تری حمد و ثنا اے پاک و برتر، بیاں کیسے کرے یہ عبدِ کمتر
خطا کار و نکمّا ہے سکندؔر، گناہوں کا ہے بھاری بوجھ سر پر
کرم کر از پے محبوب۔ داور، ترا ہی آسرا ہے یوم محشر
بچا لے نار دوزخ سے الٰہی، بنا دے مستحق باغِ ارم کا!
بیاں ہو کس زباں سے شکر یارب تری رحمت ترے فضل اتم کا
نہ نطقِ عبدیت میں اتنی جرأت نہ اتنا حوصلہ نوکِ قلم کا!

Marfat.com

مدحتِ بیت اللہ شریف

اے خانۂ کعبہ تو پناہ گاہِ بشر ہے — تو عظمتِ اسلام ہے اللہ کا گھر ہے
تعمیر تری کی ہے خلیل اور ذبیح نے — تو رحمتِ کونین کا منظورِ نظر ہے
عظمت پہ تصدق ہے تری ہر دلِ مومن — یہ تیرا تقدس ہے کہ تو امن کا گھر ہے

دُنیا کے غم و رنج کے طوفان سے نکل کر — جو آگیا سائے میں وہ بے خوف و خطر ہے
تو چشمۂ فیضانِ الٰہی ہے سراسر — سیراب ترے فیض سے ہر جن و بشر ہے
پڑھتے ہیں تری سمت ہی رُخ کر کے نمازیں — تو عالمِ اسلام کا مقصودِ نظر ہے

Marfat.com

مومن ترا کرتے ہیں طواف و زیارت — یہ تیری بزرگی شرافت کا ثمر ہے

دیدار کیا جس نے محبت کی نظر سے — ہے مستحق خلد مسلمان اگر ہے

جس نے تری تعظیم کی فردوس کو پایا — جو تجھ سے پھرا اسکے لئے نار سقر ہے

لاریب کہ ہر دو سے خوش بخت مسلمان

قسمت سے میسر جسے حج کا سفر ہے

Marfat.com

ثنائے
امامُ القِبلَتَین

Marfat.com

سب سے اعلیٰ ثنا خوانِ محمدؐ

جملہ نبیوں رسولوں کی صف میں انتخابِ رسولاں محمدؐ
مسندِ فقر کی شان و عظمت تاجدارِ دلوں کے سلطان محمدؐ

دافعِ ہر بلا و وبا ہیں ہر غمِ زندگی کی دوا ہیں
سب کی مشکل میں کام آنیوالے ہر دکھی دل کے درماں محمدؐ

پیکرِ نور اُن کا سراپا، اُن کا نام مبارک مسیحا
رُوح کی زندگانی کا ذریعہ دل کی تسکین کا سامان محمدؐ

باعثِ کن فکاں جانِ عالم سب کے مخدوم سلطانِ عالم
جن سے روشن ہے بزمِ دو عالم ہیں وہ شمعِ فروزاں محمدؐ

Marfat.com

جنکی آمد ہے دُنیا میں برکت جنکی بعثت ہے خالق کی رحمت
منبع نورُ دریائے رحمت مخزن فیض و عرفان محمدؐ

عشق معبود میں سب سے اوّل حمد معبود میں سب سے افضل
اپنے خالق کے مقبول ساجد سب سے اعلیٰ ثناخواں محمدؐ

صاحب فقر و خُلق عظیمی فخر ادریس فخر کلیمی
نازش عیسیٰ ابن مریم فخر نوح و سلیماں محمدؐ

اُن کے در کا گدا ہوں سکندر میرے آقا ہیں محبوب داور
میرے ملجیٰ و ماویٰ محمد میری جان میرا ایماں محمدؐ

Marfat.com

وہی تو کونین کی ضیا ہیں

وہ ہی ہیں احمد وہ ہی محمد وہ ہی تو یٰسین و والضحیٰ ہیں
وہ ہی مزمل وہ ہی ہیں طٰہٰ وہ ہی کل عالم کے مدعا ہیں

رسولِ اول رسولِ آخر رسولِ حاضر رسولِ ناظر
وہ ہی تو نبیوں کے پیشوا ہیں وہ ہی زمانے کے ناخدا ہیں

رحیم بھی ہیں کریم بھی ہیں رؤف بھی ہیں عظیم بھی ہیں
ہمہ صفت کیوں نہ ان کو کہیئے وہ ہی تو لاریب مصطفٰے ہیں

ہے نور ان کا جہاں بھر میں انہیں کے انوار ہیں قمر ہیں
انہیں کی ہے روشنی مہر میں وہ ہی تو کونین کی ضیا ہیں

وہ ہی ہیں بیشک امام اقصیٰ وہ ہی ہیں مہمان بزم اسریٰ
وہ ہی ہیں قصر دنیٰ کے دولہا وہ ہی تو محبوب کبریا ہیں

Marfat.com

امامت انبیاء ہے حاصل نظر ہے دید خدا کی حاصل
ہوا ہے جن پر قرآن نازل وہ خود ہی سرتاپا معجزہ ہیں

خدا نے یکتا جنھیں بنایا نہ جن کا ثانی نہ جن کا سایا
جو نور شکلِ بشر میں آیا دو عالم ان پر ہی شیفتہ ہیں

ہے ان کی امت بھی خیر امت ہے ان کا مسلک بھی رشکِ جنت
سکندر ان کا ہے جن سے نسبت وہ مرسلوں کا بھی پیشوا ہیں

Marfat.com

ہم داخلِ ثواب ہوئے

جو مصطفٰے کی محبت میں کامیاب ہوئے
خدا کے لطف و کرم اُن پہ بے حساب ہوئے
سند غلامئ محبوب مل گئی جن کو
وہ بارگاہ خدا میں بھی مستجاب ہوئے
مرے حضور کی اُلفت ہی عین ایماں ہے
جنھیں یہ مل گئی دولت وہ کامیاب ہوئے
ہر ایک رنج والم سے انھیں نجات ملی
جو بارگاہ محمد صلی اللہ میں بار یاب ہوئے
سبق ملا تھا جنھیں درسگاہ طیبہ سے
وہ آسمانِ ہدایت کے ماہتاب ہوئے
خزاں بدل دی بہاروں میں میرے آقا نے
کہ ریگزارِ عرب گلشنِ گلاب ہوئے

Marfat.com

بھلا سکے انھیں دوزخ کی یہ مجال کہاں؟
جو دید شافعِ محشر سے فیضیاب ہوئے

ملا یہ آپ کو اعزاز عرش پر جا کر
خدا کی دید کے نظارے بے حجاب ہوئے

انھیں کے صدقے میں ہم پر بھی ہو کرم یارب
کہ جن کے واسطے وا رحمتوں کے باب ہوئے

سکندر ان کی ثنا ہم سے ہو سکی نہ بیاں
بالآخر تسلی ہے کہ ہم داخلِ ثواب ہوئے

Marfat.com

حرم کی آگئی تصویر میرے سینے میں

چمک کچھ ایسی بڑھی تلب کے نگینے میں
حرم کی آگئی تصویر میرے سینے میں

ہمارے دل میں ہے عشق نبی بہ فیض نبی
الٰہی اور اضافہ ہو اس خزینے میں

تمام خطۂ بطحا ہے نور سے معمور
خدا کے نور کے انوار ہیں مدینے میں

خدا بچاتا ہے اس کو ہر اک طوفاں سے
نبی کے نام کا لنگر ہو جس سفینے میں

حضور ساقی کوثر کی آمد آمد ہے
مزہ اب آئے گا وحدت کے جام پینے میں

Marfat.com

یہ زندگی تو کہیں بھی گذار لو لیکن
ہے زندگی کا حقیقی مزہ مدینے میں
بڑا بزرگ و مبارک ربیع الاول ہے
حضور فرش پہ آئے ہیں اس مہینے میں
نزول آیۂ قرآن ہوا ہے رمضان میں
نزول صاحب قرآن ہے اس مہینے میں
گذر رہی ہے سکندر ثنائے آقا میں
بڑی عجیب سی لذت ہے میرے جینے میں

Marfat.com

اولیا بندۂ بے دام رسولِ عربی ہے

جب لیا نام بنا کام رسولِ عربی
اسم اعظم ہے ترا نام رسولِ عربی

تیری اک چشمِ تلطف کے تصدق جاؤں
ٹل گئی گردشِ ایام رسولِ عربی

ہم کو اعزاز یہ بخشا کہ تری امت ہیں
کیا یہ کم ہے ترا انعام رسولِ عربی

جب ہوا بنرِ اکرم جب ہوئی تیری رحمت
بن گئے بگڑے ہوئے کام رسولِ عربی

تو نے ہی دی ہمیں ایمان و یقین کی دولت
تو نے بخشا ہمیں اسلام رسولِ عربی

تیری رحمت ہے دو عالم میں ہر اک پر آقا
اپنی امت پہ ہے ہر گام رسولِ عربی

امنِ عالم کیلئے عظمتِ انسان کے لئے
تیری سنت ترا پیغام رسولِ عربی

انبیا اور رسل سب ہیں ثنا خواں تیرے
اولیا بندۂ بے دام رسولِ عربی

Marfat.com

تو ہے محبوب خدا باعث تخلیق جہاں
اس میں کچھ شک ہے نہ ابہام رسول عربی
مرضیٔ حق پہ ہی موقوف ہے تیری مرضی
حکم خالق ترے احکام رسول عربی

جب سے چھوٹا ہے حرم قلب سکندرؔ کو شہا
ایک پل کو نہیں آرام رسول عربی

Marfat.com

کرم یا رحمۃ اللعالمین ہو

تمہیں بیشک رسولِ اوّلیں ہو — تمہیں لاریب ختم المرسلیں ہو
تمہیں تو سب حسینوں میں حسیں ہو — تمہیں محبوبِ ربّ العالمیں ہو

تمہارا مرتبہ - اللہ اکبر — کہ اسریٰ میں خدا کے ہمنشیں ہو
تمہیں ہو تاجدارِ ہر دو عالم — تمہیں نورِ سپہرِ دُنیا و دیں ہو

تمہیں ہو پاکباز و پاک طینت — تمہیں صدیق و صادق ہو امیں ہو
جہاں میں جس کا ثانی ہے نہ ہمسر — وہ یکتائے خلائق بھی تمہیں ہو

Marfat.com

معین و رہبر و غمخوار عالم — تمہیں تو یا شفیع المذنبیں ہو

تمہارا نقشِ پا ہے میری منزل — مرے ملجیٰ و ماویٰ بھی تمہیں ہو

مری بگڑی بھی بن جائے خدارا — کرم یا رحمت اللعالمین ہو

پسِ مُردن تمنا ہے کہ آقا — میسّر مجھکو طیبہ کی زمیں ہو

تمہیں پر ناز ہے ہر امتی کو
تمہیں بیکس نوازِ عاصیاں ہو

Marfat.com

ہاتھوں میں میرے آپ کا داماں ہے یا رسول
میری نجات کا بھی ساماں ہے یا رسول

ذکرِ حضور روحِ بشر کی حیات ہے
غم کا علاج درد کا درماں ہے یا رسول

خالق کے بعد آپ ہی محسن ہیں خلق کے
جن و بشر پہ آپ کا احساں ہے یا رسول

ممدوحِ کبریا بھی ہیں ممدوحِ خلق بھی
کونین آپ ہی کی ثنا خواں ہے یا رسول

مکہ ہے آپ ہی کی ولادت سے ضوفشاں
طیبہ بھی آپ [illegible] سے درخشاں ہے یا رسول

محشر میں آپ ساغرِ کوثر پلائیں گے
یہ آپ [illegible] کا [illegible] ہے یا رسول

Marfat.com

بخشا حضور نے شرف حاضری مجھے — قربان اس کرم پہ دل و جاں ہے یارسول

ڈوبی ہوئی ہے شام سرور و نشاط میں — ہر صبح مثلِ صبح بہاراں ہے یارسول

ہر بے نوا کو ملتی ہے جا کر وہاں اماں — در آپ کا پناہِ غریباں ہے یارسول

نظروں سے کیوں دور ہیں جو مدینے کے بام و در — دنیا کے دل اداس ہے ویراں ہے یارسول

قدموں میں اپنے رکھ لیں سکندر غریب کا

دل میں یہ آرزو ہے یہ ارماں ہے یارسول

Marfat.com

سب ہیں منزل کے نشاں مومن کی یہ منزل نہیں

جو مسلماں چہرہ والشمس پہ مائل نہیں
اسکے سینے میں ہے پتھر درحقیقت دل نہیں

وہ محبِ مصطفےٰ تو کیا مسلماں بھی نہیں!
عظمت محبوب دو عالم کا جو قائل نہیں

اسکے دل میں ہوگا کیا؟ عشق خدا خوف خدا
جسکا دل عشقِ شہہ لولاک کا حامل نہیں

حُبِ احمد اور اقرار رسالت کے بغیر
اللہ اللہ صرف کر لینے سے کچھ حاصل نہیں

نعتِ پاک مصطفےٰ صلی علیہم دُرود!
یہ عمل وہ ہے کہ جو ہوتا کبھی زائل نہیں

مصطفےٰ کا عشق ہے ایمان کامل کی دلیل
عشق گر ناقص ہے تو ایمان بھی کامل نہیں

Marfat.com

اپنا جیسا انکو سمجھے جن پہ آتی ہو وحی
میں سمجھتا ہوں وہ ناداں ہے بشر عاقل نہیں

حاضر و ناظر نہ سمجھیں. جو رسول اللہ کو
وہ غلامان نبی کی صف میں بھی داخل نہیں

انبیاء و اولیاء جن و بشر میں کون ہے؟
جو مرے سرکار کے دربار کا سائل نہیں

دہلی و سرہند، کلیر، سنجر و شام و نجف
سب ہیں منزل کے نشاں مومن کی یہ منزل نہیں

میں تو عاصی ہو سکندر یہ حقیقت ہے مگر
دل مرا ذکر نبی سے ایک پل غافل نہیں

Marfat.com

ساری کونین کے مدعا آپ ھیں

یا محمد مرے ناخدا آپ ہیں
راہبر آپ ہیں رہنما آپ ہیں

میرے ملجیٰ و ماویٰ مرے چارہ گر
میرے آقا حبیب خدا آپ ہیں

ہم غلاموں کی مشکل کو حل کیجئے
دونوں عالم کے مشکلکشا آپ ہیں

داستاں درد و غم کی سنائیں کسے؟
ہر غم دو جہاں کی دوا آپ ہیں

کس سے مانگیں گے ہم کون دیگا ہمیں
قاسم نعمت کبریا آپ ہیں

ہم گنہگار ہیں آپ کے امتی
شافع حشر روز جزا آپ ہیں

Marfat.com

سب کو ہے آپ کی حاجت و جستجو
ساری کونین کا مدّعا آپ ہیں

حشر کی نفسا نفسی میں یا سیدی
عاصیوں کا فقط آسرا آپ ہیں

ہر نبی ساری مخلوق سے ماورا
اور سب سے ورا الورا آپؐ ہیں

بزم کونین ہے آپ سے ضوفشاں
یہ حقیقت ہے بدر الدجیٰ آپ ہیں

کیا بیاں ہو سکندر سے مدح و ثنا
مجتبےٰ آپ ہیں، مصطفےٰ آپ ہیں

Marfat.com

عرب کا چاند جب فاراں پہ چمکا

ٹھکانہ کیا ہے آقا کے کرم کا
امام الانبیاء شاہِ اُمم کا

بلا کر اپنے قدموں میں ہمیشہ!
بھرم رکھا ہے میری چشمِ نم کا

اسے کیا دینگے دُنیا کے تونگر!
کہ جو منگتا ہے دربار حرم کا

خُدا کی نعمتیں تقسیم کرنا!
یہ منصب ہے نبیٔ محترم کا

زمانہ معترف ہے خلق شاہد
مرے سرکار کے خُلقِ اتم کا

ہمیں بخشا حبیبِ خاص اپنا
یہ احساں ہے خُدائے ذُوالکرم کا

Marfat.com

مِلا جو کچھ بھی جس کو میرے ربّ سے
وہ صدقہ ہے حبیبِ محترم کا

ریاض الجنۃ و محرابِ و روضہ
زمیں پر ایک ٹکڑا ہے ارم کا

منوّر ہو گئے قلبِ دو عالم
عرب کا چاند جب فاراں پہ چمکا

ہمیں معلوم ہے خوئے محمدؐ
ہمیں دوزخ سے اے واعظ نہ دھمکا

میں اس اُمّت میں ہوں جس کو سکندر
لقب بخشا گیا خیرُ الامم کا

Marfat.com

حسرتِ دیدارِ حرم

Marfat.com

حرم کی دید کا موقعہ مرے پروردگار آئے

سکونِ چشم حاصل ہو دکھی دل کو قرار آئے
حرم کی دید کا موقعہ مرے پروردگار آئے

نگاہِ شوق کی سیری نہیں ہوتی مدینے میں
اجازت ہو شہہ بطحا یہ سائل بار بار آئے

بیاں ہو کس سے رعنائی وہاں کے غنچہ و گل کی
جہاں کے خار بھی ایسے جنھیں دیکھے سے پیار آئے

عجب پُر کیف جلوے ہیں عجب مخمور نظارے
کہ جن کو دیکھ کر زائر کی آنکھوں میں خمار آئے

دلِ بیتاب کی تسکین کا ساماں ہے مدینے میں
مدینے سے بچھڑ کر کس طرح دل کو قرار آئے

Marfat.com

نہ جانے کب بُلائیں گے ہمیں سرکارِ طیبہ میں
ہمارے گلشنِ دل میں نہ جانے کب بہار آئے

انھیں لمحوں کو میں نے زندگی کا ماحصل سمجھا
جو لمحے رحمتِ عالم کے قدموں میں گذار آئے

دیارِ پاک میں پہونچے تو رُوح و قلب جھوم اُٹھے
وہاں سے جب بھی ہم آئے سکندرؔ اشکبار آئے

Marfat.com

پھر مجھے آرام گاہ مصطفیٰ یاد آ گئی

پھر مجھے آرام گاہِ مصطفیٰ یاد آ گئی
مسجدِ نبوی کی کیف آور فضا یاد آ گئی

کیف و مستی میں جو گزرے تھے دیارِ پاک میں
پھر انہیں لمحات کی صلِّ علیٰ یاد آ گئی

عاشقانِ مصطفیٰ کی روضۂ پُر نور پر
وہ درودِ پاک کی پیہم صدا یاد آ گئی

جس سے سیری ہی نہیں ہوتی کبھی عشاق کی
وہ نگاہ و قلب کی روحی غذا یاد آ گئی

چاند اور تاروں کی ڈھلتی چاندنی میں صبحدم
وہ مؤذن کی اذانِ دلربا یاد آ گئی!

رات کے پچھلے پہر روضے کی جالی کے قریں
وہ تہجد کی نمازِ بے ریا یاد آ گئی

Marfat.com

خوخۂ صدیق اکبر شہد عثمانِ غنی
صفۂ اَحباب کی نامِ خُدا یاد آگئی

پھر تصور میں حریمِ ناز کی رعنائیاں
رحمت کل کی عطاؤں پر عطا یاد آگئی

اے سکندر کس قدر پرکیف ہے ذکرِ حرم!
چشم پرنم ہوگئی بے ساختہ یاد آگئی

Marfat.com

ایک دلکش نگیں ہے مدینہ

میری آنکھوں سے ہے دُور لیکن میرے دل کے قریب ہے مدینہ
مُصطفیٰ کے غلاموں کی منزل بے شبہ بالیقیں ہے مدینہ

ارضِ مکہ ہے مینار عظمت مصطفیٰ کی ہے جائے ولادت
لیکن آرام گاہِ خصوصی سید المرسلیں ہے مدینہ

کوئے طیبہ ہے جنت کا مظہر عرشِ اعظم کا سایہ ہے اس پر
ساری کونین ہے اک انگوٹھی اس میں دلکش نگیں ہے مدینہ

میرے آقا یہیں جلوہ گر ہیں سمجھتا ہوں جنت اسی کو
مجھ کو نسبت ہے کوئے نبی سے میری خلدِ بریں ہے مدینہ

Marfat.com

اِس جگہ دل کی آسودگی ہے اس جگہ روح کی زندگی ہے
میری نظر دل میں کونین بھر کی ہر جگہ سے حسیں ہے مدینہ

طالبانِ رہِ حق کی منزل اس پہ صدقے مسلمان کا دل
قدسیٔ عرش بھی جس پہ مائل وہ مقدس زمیں ہے مدینہ

دل ہے بے چین میرا سکندر دور ہے ارضِ طیبہ کا منظر
میرے دل کو قرار آئے کیونکر میں کہیں ہوں کہیں ہے مدینہ

Marfat.com

دنیا جو بھلائے بیٹھے ہیں

سرکار کی یادِ اقدس کو سینے میں بسائے بیٹھے ہیں
ہم بزمِ تصور کو اپنی جلوؤں سے سجائے بیٹھے ہیں
کچھ بھیک ملے از راہِ خدا طیبہ کے سخی محبوبِ خدا
پھیلائے ہوئے ہم بھی دامن نظروں کو جھکائے بیٹھے ہیں
ہو جائے کرم کی ایک نظر بیتاب ہے دلِ مشتاق نظر
ہم بھی تو متاعِ ہوش و خرد فرقت میں لٹائے بیٹھے ہیں
کب ہوگی نگاہِ لطف و کرم خضرا مکین سلطانِ امم
کب ہوگا ہمیں دیدارِ حرم ہم آس لگائے بیٹھے ہیں
سرکار تمہاری محفل میں امیدِ کرم لے کر دل میں
کچھ ہجر کے مارے بیٹھے ہیں کچھ غم کے ستائے بیٹھے ہیں
کتنا ہے مقدر ان کا حسیں کتنی ہے منور انکی جبیں
جو آپ کے دامنِ رحمت میں دنیا کو بھلائے بیٹھے ہیں

Marfat.com

بڑھتا ہی رہے یہ دَرد مرا یا رب نہ کبھی ہو اس کو شفا
دیدارِ حرم ہے جسکی دَوا وہ روگ لگائے بیٹھے ہیں

تھاما ہے سکندرؔ نے جب سے دامن کو رسولِ اکرم کے
دُنیا کی غلامی سے اپنے دامن کو بچائے بیٹھے ہیں

Marfat.com

موتیوں کو مری پلکوں پہ سجانے آئی

یاد پھر مجھکو مدینے کی رُلانے آئی
زخم تازہ دِل زخمی پہ لگانے آئی

داستاں منبر و محراب سُنانے آئی
گذرے لمحات حسیں یاد دِلانے آئی

یادِ طیبہ ترے قربان کہ جب بھی آئی
موتیوں کو مری پلکوں پہ سجانے آئی

اشکِ پیہم سے مٹی سوزشِ قلبِ مضطر
یاد آئی تو لگی دِل کی بجھانے آئی

پھر تصور میں مرے آگئے انوارِ حرم
یادِ طیبہ مری تقدیر جگانے آئی

تیرا احسان صبا ہے کہ گنہگاروں کو
خوشبوئے زلفِ محمد جو سونگھانے آئی

جب لیا نامِ نبی ہو گئی مشکل آساں
ان کی رحمت مری بگڑی کو بنانے آئی

یادِ طیبہ ہی سکندر مرا سرمایہ ہے
جب بھی آئی مری پونجی کو بڑھانے آئی

Marfat.com

خدا کرے کہ یہ انعام بار بار ملے

سکونِ قلب ملے روح کو قرار ملے
ہمیں بھی اذنِ حرم شاہِ ذی وقار ملے

ہمارے گلشنِ دل پر خزاں کا سایہ ہے
خزاں کا دور ٹلے مژدۂ بہار ملے

انعامِ رحمتِ عالم ہے حاضریٔ حرم
خدا کرے کہ یہ انعام بار بار ملے

وہاں کے خار بھی ہیں غنچے زائروں کو عزیز
ہمیں تو پھولوں سے بہتر وہاں کے خار ملے

وہ میکدہ ہے مدینے میں میرے ساقی کا
کروڑوں جس کے زمانے میں بادہ خوار ملے

سپرد کر دیا کشتی کو جس نے آقا کے
سفینے بحرِ حوادث سے اُن کے پار ملے

Marfat.com

جنہیں حضوری شاہ مدنی میسر ہے — در رسول پہ ایسے بھی جاں نثار ملے

زمانے نے جنہیں سمجھا فقیر و دیوانہ — جہاں عشق کے وہ لوگ تاجدار ملے

دنیا میں کسی کو سکندر بنا کر بھیجا

دیار رحمت کی زمین کر دکھایا ہے

Marfat.com

دل مچلتا ہے پھر حاضری کیلئے

اے دیارِ حرم تیرے قربان ہم دل مچلتا ہے پھر حاضری کیلئے
تیرے جلوؤں کی پھر ہے ضرورت ہمیں قلبِ تاریک ہیں روشنی کیلئے

تیری قسمت پہ صدقے دل دو جہاں تیری آغوش میں ہیں شہِ مرسلاں
جنکے قدموں میں رہنا ہی معراج ہے ہر مسلمان ہر اُمتی کیلئے

اے مریضوں چلو، غم کے مارو چلو سوئے طیبہ اٹھو بے قرارو چلو
مثلِ اکسیر ہے جس کی آب و ہوا قلبِ بیمار کی زندگی کیلئے

الفتِ مصطفےٰ ہے عطائے خُدا خوش نصیبوں کو ملتا ہے یہ مرتبہ
لذتِ دردِ عشقِ نبی کی قسم یہ عنایت نہیں ہر کسی کیلئے

Marfat.com

کفر و ظلمت کی چھائی تھی ہر سو گھٹا، نورِ حق سے تھی محروم خلقِ خدا
آ گئے ارضِ عالم میں بدرالدجےٰ بزمِ کونین کی روشنی کیلئے

صف میں انساں کے آئے حبیبِ خدا، نسلِ آدم کو بخشا گیا مرتبہ
انکی بعثت حقیقت میں اعزاز ہے نسلِ آدم کے ہر آدمی کیلئے

اب یہی مقصدِ زندگی ہے مرا، اب یہی روز و شب ہے مرا مشغلہ!
حمد کہتا ہوں اپنے خدا کیلئے نعت کہتا ہوں اپنے نبی کیلئے

عشق کو اے سکندر نہ بدنام کر، دل کو پابندِ قانونِ اسلام کر
جس سے راضی ہوں محبوب وہ کام کر شرطِ اول ہے یہ عاشقی کیلئے

Marfat.com

انعامِ محبت دیکھیں گے

مایوس نہ ہو قلبِ مضطر کچھ دن تو یہ زحمت دیکھیں گے
جب چشمِ کرم ہو جائیگی سرکار کی رحمت دیکھیں گے
جب تک ہے کرم میں دیر تو ہم جذباتِ الفت دیکھیں گے
سرکار کے قدموں میں جا کر پھر قلب کی فرحت دیکھیں گے
عشاقِ محمد جب جا کر دربارِ نبوت دیکھیں گے
جنت نہ سہی تو طیبہ میں وہ منظرِ جنت دیکھیں گے
جب گنبدِ خضرا سے ملحق مینارۂ عظمت دیکھیں گے
پھر اوجِ ثریا پر اپنی تقدیر کی رفعت دیکھیں گے
دربارِ نبی کی نسبت سے قلبوں کو معلّیٰ دیکھیں گے
دیدارِ حرم سے سینے میں طوفانِ مسرت دیکھیں گے
سرکار کے پہلو در پہلو صدیق و عمر کو دیکھیں گے
پھر انکی اطاعت کا ثمرہ انعامِ محبت دیکھیں گے

Marfat.com

عشاق نبی کے پاؤں میں حالات کی زنجیریں کب تک
جب اذنِ حرم ملجائیگا زنجیروں کی قوت دیکھیں گے

اس حرص وہوس کی دنیا سے جائیں گے دیارِ رحمت میں
طیبہ کی مقدس وادی میں دنیائے محبت ۔ جیں گے

جائینگے مواجہ میں ہم بھی جب بہر سلامی وارفتہ
عشاق نبی کا مستانہ اظہار عقیدت دیکھیں گے

جو لوگ سکندر منکر ہیں محبوب خدا کی عظمت کے
وہ حشر میں کل انشاء اللہ سرکار کی عظمت دیکھیں گے

Marfat.com

شاہکار دست قدرت حق نما طیبہ میں ہے
پیکر لطف و کرم نور خدا طیبہ میں ہے
مُحسن انساں میرا پیشوا طیبہ میں ہے
میری کشتی کا نگہباں ناخدا طیبہ میں ہے

Marfat.com

طیبہ جیسی رات نہیں

جاؤں درِ سلطان پر ایسے مرے حالات نہیں
ان کا کرم ہو جائے تو یہ بات بھی مشکل بات نہیں

شاہ و گدا محتاج و تونگر جو بھی گیا سرکار کے در پر
کون سوالی؟ آیا ہے خالی کس کو ملی خیرات نہیں

در پہ نبی کے آس لگا کر بن کے سوالی آیا ہوں!
مجھکو یقیں ہے در سے سخی کے جاؤں گا خالی ہاتھ نہیں

رحمت عالم ہے نام انکا بگڑی بنانا ہے کام انکا
بگڑا مقدر میرا بنانا، ان کیلئے کچھ بات نہیں

Marfat.com

اُن کے کرم کی سب ہے مایا کوئے مدینہ جس نے دکھایا
شاہِ دنیٰ کے در کی حضوری سائل کی اوقات نہیں

سارے جہاں میں گھوم کے دیکھو غور کرو تو خود دیکھو گے
طیبہ کی جیسی صبح نہیں ہے طیبہ کی جیسی رات نہیں

خوفِ خدا ہو یادِ نبی ہو دل میں تڑپ آنکھوں میں نمی ہو
کوئے نبی سے آنے والو اس سے بڑی سوغات نہیں

میں وہ نکما ہوں کہ سکندر حسنِ عمل کچھ پاس نہیں
میرے ہیں حامی شافعِ محشر یا اوری کی بات نہیں

Marfat.com

یہ مری دیوانگی اللہ کس منزل میں ہے

دو قدم چلنا ہے دو بھر شوقِ طیبہ دل میں ہے
یہ مری دیوانگی اللہ کس منزل میں ہے !

بے نوا ہوں کسمپرسی راہ کی دیوار ہے
رحمتِ عالم کرم سائل بڑی مشکل میں ہے !

مرکز و منزل ہے طیبہ روح و چشم و قلب کا
جسم میرا ہے یہاں اور دل اسی محفل میں ہے !

دل میں عشقِ مصطفےٰ ہے مجھ کو کس شے کی کمی
دونوں عالم کا خزانہ کاسۂ سائل میں ہے !

Marfat.com

میری چشمِ شوق تو جا کر بھی واپس آ گئی!
دل ہمارا آج تک سرکار کی محفل میں ہے

جس پہ دو عالم تصدق جس پہ صدقے کائنات
وہ حسین خلقِ خضرا کی حسین محمل میں ہے

یہ کرم تھا نہ خدا کا خاص کشتی پر مری!
غم کے طوفان سے نکل کر آج بھی ساحل میں ہے

اپنی آنکھوں سے وہ دیکھے گا مدینہ ایک دن!
عشقِ سلطانِ مدینہ واقعی جس دل میں ہے

کیا بھروسہ سال آئندہ رہے یا نہ رہے!
اب سکندر عمر کی بس آخری منزل میں ہے۔

Marfat.com

حاضری حرم

Marfat.com

ایک محتاجِ کرم بندہ بدام آیا

اُن کی رحمت کے تصدق کہ پھر انعام آیا
پھر دیارِ شہِ کونین سے پیغام آیا

پھر مرے دیدۂ پُرنم پہ ہوا لطف اتم
زائرِ کوئے مدینہ میں مرا نام آیا

آج پھر ساقیٔ کوثر کی ہوئی چشم کرم
آج پھر بزم میں عاصی کے لیے جام آیا

نا اُمیدی نے کیا جب بھی ہراساں مجھکو
نامِ نامی شہ بطحیٰ کا مرے کام آیا

میرے آقا کا وہ دربار ہے بندہ پرور
جس جگہ جا کے نہ سائل کبھی ناکام آیا!

انکی رحمت سے مرے بگڑے ہوئے کام بنے
انکا ہی لطف و کرم کام ہر اک گام آیا

Marfat.com

رات بھر قلب میں اک ہوک سی اٹھتی ہی رہی
جب تصور میں درِ پاک سرِ شام آیا

پھر سنانے کے لئے نعتِ حضورِ اکرم
اک غلام شہِ حسّان خوش انجام آیا

انکے عشاق جو صادق ہیں کسی حال میں بھی
ان کے لب پر نہ کبھی شکوۂ آلام آیا!

مٹ گئی دل کی خلش روح کو آرام ملا
سامنے جب حرم بانیٔ اسلام آیا

آپ کے در پہ سکندر بھی سلامی کیلئے
ایک محتاج کرم بندۂ بیدام آیا

Marfat.com

جب نوازش ہوئی حاضری ہو گئی

مہماں جب سے یادِ نبی ہو گئی　　قلبِ تاریک میں روشنی ہو گئی

جب سے حلقہ بگوشِ نبی ہو گئے　　زندگی قیدِ غم سے بری ہو گئی

دولتِ عشق سے دل غنی ہو گیا　　دور نادار کی مفلسی ہو گئی

جس کی جانب نگاہِ کرم ہو گئی　　کھوٹی قسمت بھی اس کی کھری ہو گئی

جب توجہ ہوئی سارا ساماں ہوا　　جب نوازش ہوئی حاضری ہو گئی

زلف مہکی فضا عنبریں ہو گئی　　مسکرائے جہاں چاندنی ہو گئی

اُن کا ہر ہر عمل مرضیِ کبریا　　جو زباں سے کہا وہ وحی ہو گئی

Marfat.com

اُنکے آنے سے کونین میں چار سُو
ظلمتیں چھٹ گئیں روشنی ہو گئی

ذکرِ سلطانِ بطحا سے فیضاں سے
دُور بیمار کی تشنگی ہو گئی

اب وہ ہی ہیں مری ہر طلب ہر خوشی
اُن پہ صدقے مری ہر خوشی ہو گئی

کیف ایسا سکندر ملا قلب کو
نعت گوئی مری زندگی ہو گئی

Marfat.com

چاندنی راتوں میں انوار محمد دیکھے ہیں

ان کے عشاق نے فیضان اتم دیکھے ہیں
دشمنوں نے بھی محمد کے کرم دیکھے ہیں

لاج رکھ لیتے ہیں منگتوں کی کرپال ہیں وہ
ان کو رکھتے ہوئے منگتوں کے بھرم دیکھے ہیں

ناامیدی میں بھی امید بندھائی جس نے
ہم نے وہ لطف شہنشاہ امم دیکھے ہیں

اللہ اللہ یہ دربار نبی کی عظمت
تاجداروں کے بھی سر عجز سے خم دیکھے ہیں

Marfat.com

قابلِ رشک وہ آنکھیں ہیں کہ جن آنکھوں نے
چاندنی راتوں میں انوارِ حرم دیکھے ہیں

ارضِ عالم میں کہیں بھی اُسے تسکین نہ ملی
جس نے طیبہ میں گلستانِ ارم دیکھے ہیں

صدقے اس شانِ بصیرت کے نہیں پڑھ کر
لوحِ محفوظ کے کلماتِ قلم دیکھے ہیں

ہیچ ہیں اُسکی نگاہوں میں دو عالم کی سخی
جس نے سلطانِ مدینہ کے کرم دیکھے ہیں

اک کسک زندگی تھی ان کی گلی کا منظر
بیٹوں کاسہ بکف دارِ ادھم دیکھا ہی

میں آپ کے در کا گدا ہوں مجھکو یہ سہارا کافی ہے
محفوظ ہوں موجِ حوادث سے ساحل کا کنارا کافی ہے

ہم خوگرِ جرم و عصیاں ہیں میزانِ عمل سے لرزاں ہیں
محشر میں بھروسہ پھر بھی ہمیں سرکار تمہارا کافی ہے

گرمی تو قیامت کی ہوگی میدانِ قیامت میں لیکن
سرکار کرم فرمائیں تو دامن کا سہارا کافی ہے

کیوں جاؤں کسی زردار کے گھر ہم کو تو بہت ہے اک کا در
حسنین رضؓ کا صدقہ کافی ہے زہرا کا اتارا کافی ہے

جنت تو ملے گی بعد فنا اللہ و نبی کی رحمت سے
دُنیا میں سکون دل کیلئے طیبہ کا نظارہ کافی ہے

دُنیا کے ہر اک رنج و غم سے خدامِ نبی کو کیا خطرہ
اک آپکی چشمِ رحمت کا ادنیٰ سا اشارہ کافی ہے

بہتات ہے جرم و عصیاں کی مانا یہ سکندر ہم بھی ہیں
اللہ کے فضل و رحمت سے بخشش کا سہارا کافی ہے

Marfat.com

سیراب ہو کے پلٹا جو تشنہ کام آیا

جب بیکسی میں کوئی میرے نہ کام آیا
اس وقت کام میرے آقا کا نام آیا

قبضہ جما چکی تھی جب دل پہ نا امیدی
تسکین دینے لطفِ خیر الانام آیا!

جب دل کی بیقراری اپنی حدوں کو پہنچی
سرکار کا کرم ہی عاصی کے کام آیا

بگڑے ہوئے یکایک سب کام مرے سدھرے
اللہ میرے لب پہ یہ کس کا نام آیا!

میری بساط کیا تھی یہ ان کا ہی کرم ہے
سلطان دو جہاں کے در پہ غلام آیا

آنکھوں کی اشک باری فرطِ خوشی میں بدلی
جب روبرو نبی کا دار السلام آیا!

Marfat.com

وہ سرتاپا کرم ہیں بخشش ہے عام انکی | جو ان کے در پہ پہونچا لیکر انعام آیا !

دریائے فیض ان کا ہر وقت موجزن ہے | سیراب ہو کے پلٹا جو تشنہ کام آیا !

بوذرؓ ہوں یا عمرؓ ہوں سلماںؓ ہوں کہ طلحہؓ | قدموں میں جو بھی آیا بنکر غلام آیا !

یہ ساقیٔ عرب کا فیض اتم ہے بیشک | حصے میں میرے انکی مدحت کا جام آیا

یہ بخشش وعنایت یہ بندہ پروری ہے
اک بے نوا سکندر بہر سلام آیا !

Marfat.com

عزّت و مرتبہ اور کیا چاہیے

فضلِ ربّ العُلٰی اور کیا چاہیے؟ — مل گئے مصطفٰی اور کیا چاہیے؟
دامنِ مصطفٰی جس کے ہاتھوں میں ہو — اُسکو روزِ جزا اور کیا چاہیے؟
اِن کے دربار میں حاضری ہوگئی — مل گیا مدّعا اور کیا چاہیے؟
گنبدِ سبز خوابوں میں آنے لگا — حاضری کا صلہ اور کیا چاہیے؟
جالیوں سے ہے مَس سینہ پُرخطا — دردِ دل کی دوا اور کیا چاہیے؟
بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے — مل رہی ہے دُعا اور کیا چاہیے؟
میری سانس وقفِ ثنائے نبی — فیض مدح و ثنا اور کیا چاہیے؟
شافعِ حشر ہیں تاجدارِ حرم — اُمّتِ بے نوا اور کیا چاہیے؟
عاصیوں پہ کرم ہر عطا پُر عطا — رحمتِ مصطفٰی اور کیا چاہیے؟

Marfat.com

جیتے جی لطف سرکار سے مِل گیا
خلد میں داخلہ اور کیا چاہیئے؟

یہ جبیں اور ریاض الجناں کی زمیں
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیئے؟

سکّہ رشکِ تاجِ شاہاں شاہِ عالم
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیئے؟

Marfat.com

واپسی

Marfat.com

نعت طیبہ طیبہ سے دُور نہ رلانا نبی

دل پہ بارِ گراں ہے خدا کی قسم مرغزارِ مدینہ سے "جانا" نبی
آپ سے التجا ہے گنہگار کی اپنے دربار میں پھر "بلانا" نبی

یاد آئیں گی طیبہ کی رعنائیاں، روضۂ پاک کی جلوہ سامانیاں
سالِ آئندہ پھر ہوں گا دِ کرم پھر مدینے میں ہو میرا "آنا" نبی

روز و شب قلبِ مہجور کی زاریاں، رات دن ہجرِ طیبہ میں بیتابیاں
میں سمجھتا ہوں اِس کو بھی لطف و کرم یاد آتا ہے جب "آستانہ" نبی

آپ کی ذات ہے رحمتِ بیکساں چھوڑ کر آپ کا در میں جاؤں کہاں؟
کِس سے جا کر کروں اپنی بیتابیاں کس کو غم کا سناؤں "فسانہ" نبی

Marfat.com

آپ کا گھر ہے انوار و رحمت کا گھر آپ کا در ہے انعام و بخشش کا در
آپ کے آستانِ کرم کے سوا ہے کہاں بیکسوں کا ٹھکانہ" نبی"

تشنگی بڑھ گئی ہے مٹا دیجئے شربت دید آقا پلا دیجئے
اپنے دیدار سے اس خطاکار کی مغفرت کا بنا دیں بہانہ نبی

بس یہی ہے سکندر کا اب منتظر آپ اب ہے عیاں نیر الانبیاء
بزمِ عشاق میں محفلِ نعت میں نعت پڑھ پڑھ کے رو دے زمانہ نبی

Marfat.com

اب کسی کے در پہ میرا گذارا نہیں

سیدالمرسلین تاجدار حرم میرے غم کا کہیں اور چارہ نہیں
آپ ہیں ہر غم دو جہاں کی دوا اور کوئی مسیحا ہمارا نہیں

آپ کا سبز گنبد ہو میری نظر ہوں مدینے کے پرکیف شام و سحر
اب تو اس کے سوا شہہ بحر و بر مقصد زندگی ہمارا نہیں

اپنے قدموں میں مجھکو جگہ دیجیے اپنے دامن میں مجھکو چھپا لیجیے
آپ کے ماسوا بعد ذات خدا بخدا کوئی میرا سہارا نہیں

آپ ہی میرے رہبر ہیں پیارے نبی میں خطا کار ہوں آپکا امتی
ٹھوکرے کھاتا ہوں اِس در کے شام و سحر اب کسی در پہ میرا گذارہ نہیں

Marfat.com

میرے ملجیٰ و ماویٰ تو ہیں آپ ہی میں جیوں بھی یہیں میں مروں بھی یہیں
میں گدا ہوں اِسی در کا یا سیدی آپ کے در سے دُوری گوارا نہیں

آپ ہی کی عطا ہے یہ کوئے حرم میں یہاں ہوں یہ ہے آپ ہی کا کرم
آپ ہی کی غلامی ہے میرا بھرم میرا ایماں ہے میں بے سہارا نہیں

آ گئی ہے جدائی کی یہ گھڑی اے سیدی بزم میں اُلجھن ہے بڑی
اشک رکتے نہیں دل سنبھلتا نہیں کیا کروں ضبط کا بھی یارا نہیں

Marfat.com

دیارِ نبی سے آیا ہوں

۴

نبی کی بزم میں دِل کی لگی سے آیا ہوں
متاعِ ہوش لُٹانے خوشی سے آیا ہوں

مری نگاہ میں اب تک حرم کے جلوے ہیں
میں دور لے کے اُسی روشنی سے آیا ہوں

سمجھ کے اِس کو عبادت غذائے رُوح و نظر
بڑے ادب سے بڑی عاجزی سے آیا ہوں

مری نظر میں ہر اک شے ہے اجنبی سی یہاں
سبب یہ ہے کہ دیارِ نبی سے آیا ہوں

دل ایسا جلوؤں میں گم تھا کہ ساتھ نہ آسکا
درِ نبی سے بڑی بے دلی سے آیا ہوں

Marfat.com

بھٹک رہی ہیں نگاہیں وطن میں یوں آکر

اندھیرے گھر میں ابھی روشنی سے آیا ہوں

یہاں کی گلیاں نظر میں سمائیں بھی کیسے؟

کہ تاجدار حرم کی گلی سے آیا ہوں

رہے نصیب سکندر حیات تو لے کر

میں بارگاہ حیات النبی سے آیا ہوں

Marfat.com

اُن کے اصحابؓ کا ہمسر کوئی سلطان نہ ملا

غمِ دل کو کہیں تسکین کا ساماں نہ ملا
جز مدینے کے کہیں درد کا درماں نہ ملا

چارہ گر یوں تو زمانے میں ہزاروں آئے
مصطفیٰ سا کوئی ہمدردِ غریباں نہ ملا

اُن کے دربار کا ہر فرد ہے عظمت کا امیں
ان کے اصحابؓ کا ہمسر کوئی سلطان نہ ملا

اُن کے اپنے تو کُجا غیر نہ دیکھے ہم نے
جن کو اُن کے درِ پُر فیض سے فیضان نہ ملا

جس کی پرواز ہو جبریل امیں سے آگے
میرے آقا کے علاوہ کوئی انساں نہ ملا

Marfat.com

انبیاؑ فرش سے پہونچے تو فلک تک پہونچے
جز محمدؐ کے کوئی عرش کا مہماں نہ ملا

کیسے سمجھے گا وہ قرآن کے نکات مخفی
جس کو قرآں تو ملا صاحب قرآں نہ ملا

توڑ کر دامن محبوب خدا سے نسبت
ڈھونڈھنے والے موحد کو بھی رحماں نہ ملا

ان کی لکھتا ہوں سکندرؔ میں ثنا فخر کے ساتھ
جن کا جیسا کوئی خالق کا ثنا خواں نہ ملا

Marfat.com

جب یاد کبھی آجاتی ہے

طیبہ کی سہانی راتوں کی جب یاد کبھی آجاتی ہے
اک ہوک سی دل میں اٹھتی ہے آنکھوں میں نمی آجاتی ہے

جب ہجر نبی میں پچھلے پہر دل درد سے مضطر ہوتا ہے
سلطان مدینہ کی رحمت ، اللہ و غنی آجاتی ہے

جب بزم تصوّر میں آکر وہ لطف و کرم فرماتے ہیں
کھو جاتے ہیں اپنے ہوش و خرد ایسی بھی گھڑی آجاتی ہے

کرتے ہیں نماز فرض ادا جب اپنے وطن کی مسجد میں
اس وقت تصوّر میں اکثر محراب نبی آجاتی ہے

Marfat.com

کشتی جو غلاموں کی لنکے گرداب بلا میں پھنستی ہے
طوفاں کی بپھرتی لہروں میں امداد بنی آجاتی ہے

محبوب خدا کی الفت ہی سرمایۂ مومن ہوتا ہے
آجائے اگر کچھ اس میں کمی ایماں میں کمی آجاتی ہے

ہوتا ہے عجب عالم دل کا اظہار بیاں ہے ناممکن
جس وقت سکندر طیبہ سے رخصت کی گھڑی آجاتی ہے

Marfat.com

بہ سلسلۂ جشنِ آزادیٔ پاکستان

Marfat.com

وقت کی آواز

عمل کا وقت ہے ملت کے جاں نثار اٹھو
بلند رکھنا ہے اسلام کا وقار اٹھو

اٹھو اے شمع رسالت کی ضو کے پروانو
غلامیٔ شہہ بطحیٰ کے دیدار اٹھو

اٹھو اٹھو اے غلامانِ حضرت صدیقؓ
فدائے حضرت فاروقؓ نامدار اٹھو

Marfat.com

حیائے حضرت عثمانؓ کا واسطہ تم کو
برائے نام علیؓ شیر کردگار اٹھو

خدا کی رسی کو مضبوط تھام کر لوگو!
مٹا دو ملک سے آپس کا انتشار اٹھو

ہے آج نرغۂ اعداد میں اپنا پاک وطن
یہ دشمنوں کی نظر میں ہے مثل خار اٹھو

ہے کفر و شرک کی آندھی کی زد پہ شمع حرم
بجھانا چاہتے ہیں اس کو بدشعار اٹھو

لیا ہے گھیرے میں ایماں کے ڈاکوؤں نے تمہیں
جلا دو جان فدا کر دو یہ حصار اٹھو

قلعہ ہے عالم اسلام کا یہ پاک وطن
وطن کی آن پہ مرنے کو جاں نثار اٹھو

جو سازشیں یہاں کرتے ہیں دشمن ایماں
وطن فروش ہیں وہ ملک پر ہیں بار اٹھو

لگائی آگ جو اپنے چمن میں اپنوں نے
اسے بجھانے چلو بن کے آبشار اٹھو

Marfat.com

کچل دو اُن کو چھپے ہیں جو آستینوں میں
ہیں ایسے سانپ وطن میں بھی بے شمار اٹھو

ہمارے ملک میں جتنے ہیں جعفر و صادق
عزائم اُن کے کرو سب پہ آشکار اٹھو

جو وار کرتے ہیں چھپ چھپ کے اُن درندوں کے
وہ دانت توڑ دو کرتے ہیں جس سے وار اٹھو

تم اپنے جذبۂ ایمان کا زمانے کے
دلوں پہ سکہ بٹھا دو پھر ایکبار اٹھو

جو کام کرنا ہے کر لو وہ آج ہی ورنہ
تمہارا وقت کرے گا نہ انتظار اٹھو

یقین کر کے وعید حدیث و قرآں پر
کرو نہ غیر کے وعدوں پہ اعتبار اٹھو

نصیب ہو گی تمہیں نصرت خداوندی
مدد کو آئیں گے طیبہ کے تاجدار اٹھو

تمہیں جو خلد میں کوثر کے جام پینا ہیں
تو آج بادۂ عرفاں کے بادہ خوار اٹھو

Marfat.com

جہاں میں نام محمد کے اسم اعظم سے
طلسم شوشلزم کردو تار تار اٹھو

دکھانا ہے تمہیں منہ حشر میں محمد کو
کہیں نہ حشر میں ہو جاؤ شرمسار اٹھو

[illegible]
[illegible]

Marfat.com

پیغام عمل

دل میں پھر جذبۂ ایماں کو جگانا ہوگا
حکم قرآن کو سینے سے لگانا ہوگا
اسوۂ رحمت عالم کو بنا کر رہبر
روح ور دل کو مسلمان بنانا ہوگا

تمکو بھٹکے ہوئے منزل سے بہت دیر ہوئی
اب تو منزل کی طرف لوٹ کے آنا ہوگا
پھر کفن باندھ کے میدان عمل میں آؤ
حق کا پیغام زمانے کو سنانا ہوگا

لے کے آئے تھے جو پیغام رسول اکرم
اسکو اس ملک کا قانون بنانا ہوگا
ملک میں سنت و قرآن کو نافذ کردو
اسکی خاطر تمہیں دکھ درد اٹھانا ہوگا

Marfat.com

جس قدر لازم ہیں اِس ملک میں کانٹوں کی طرح ۔۔۔ راہِ اسلام سے اُن سب کو ہٹانا ہوگا
آگیا وقت غلامانِ محمد جاگو۔۔ ۔۔۔ اب تمہیں ملک میں اسلام کو لانا ہوگا

ہو کے بیدار تمہیں دین کی نصرت کیلئے ۔۔۔ خوابِ غفلت سے مسلماں کو جگانا ہوگا
سو چکے دیر ہوئی گود میں اغیار کے ۔۔۔ اب تمہیں دامنِ اسلام میں آنا ہوگا

چور بازاری و رشوت ہو کہ غنڈہ گردی ۔۔۔ ہر بُرے کام سے دامن کو بچانا ہوگا
یاد رکھو سرِ میدان تمہیں حشر کے دن ۔۔۔ اپنا منھ رحمتِ عالم کو دکھانا ہوگا

Marfat.com

پھر یہی نغمۂ توحید سنا کر دیکھو

سر کو پھر درگہہ خالق میں جھکا کر دیکھو
اپنی ہستی کو رہ حق میں مٹا کر دیکھو

روح کو مظہر انوار بنا کر دیکھو
چشم سے پردۂ غفلت کو اٹھا کر دیکھو

دل کے آئینے کو شفاف بنا کر دیکھو
اس میں محبوب کی تصویر سجا کر دیکھو

تم کو محبوب بنا لے گا خدائے برحق
دل کو سلطانِ مدینہ سے لگا کر دیکھو

اپنے افعال سے خالق کو کیا ہے ناراض
اپنے کردار سے خالق کو منا کر دیکھو

Marfat.com

روس و امریکہ، لندن تو بہت دیکھ چکے ‏ ‏ اب نظر سوئے مدینہ بھی اٹھا کر دیکھو

تم کو بخشا تھا جو دستور حبیب حق نے ‏ ‏ اس کو اس ملک کا دستور بنا کر دیکھو

پھر زمانے کے تمہیں رہبر و قائد ہو گے ‏ ‏ دل کے بتخانے کو کعبہ تو بنا کر دیکھو

نار نمرود بھی گلزار نظر آئے گی ! ‏ ‏ شمع عشق نبی دل میں جلا کر دیکھو

جس سے دل قیصر و کسریٰ کے لرز جاتے تھے ‏ ‏ پھر وہی نغمۂ توحید سنا کر دیکھو

تاج پھر ہوگا خلافت کا تمہارے سر پر ‏ ‏ خود کو پروانۂ اسلام بنا کر دیکھو

رشوت و ظلم گرانی کا رہے گا نہ نشان ‏ ‏ عدل فاروق کو اس ملک میں لا کر دیکھو

تم کو جس راہ پہ چلنا تھا کہاں آ پہنچے ‏ ‏ اپنے اسلاف کی تاریخ اٹھا کر دیکھو

ہو چکی صبح بہت سوئے خدارا جاگو
تنگ ہے وقت عمل ہوش میں آ کر دیکھو

Marfat.com

استغاثہ بدرگاہ رحمت العالمین

امام القبلتین صلی اللہ علیہ وسلم

السلام اے سیدی یا رحمت اللعالمین
السلام اے چارہ ساز دردمندوں کے معین
السلام اے پیکر نوری سراج السالکین
السلام اے بندہ پرور یا شفیع المذنبین
کیجئے چشم کرم امت پہ اے جد الحسینؑ!
یا امام الانبیاء دیا امام القبلتین

السلام اے نائب حق سبز گنبد کے مکیں
السلام اے راحت عشاق جان عارفین
السلام اے عاشق و محبوب رب العالمین
السلام اے خواجۂ کونین ختم المرسلین
کیجئے چشم کرم امت پہ اے جد الحسینؓ
یا امام الانبیاء دیا امام القبلتین

Marfat.com

دل میں اب اسلام کے قانون کی اُلفت نہیں
قلب میں قرآن کے احکام کی عظمت نہیں
اب نمازِ پنجگانہ کی انھیں فرصت نہیں
الغرض انکو عبادت سے کوئی رغبت نہیں
کیجئے چشمِ کرم اُمت پہ یا جدّ الحسین رضہ
یا امام الانبیاءؑ یا امام القبلتین

اُمتی ہیں آپکے افسردہ اندوہگیں
ارضِ عالم میں اماں ان کو نہیں ملتی کہیں
آپکی اُمت جو تھی سب اُمتوں میں بہتریں
آج اسکی ذلت و پستی کی کوئی حد نہیں
کیجئے چشمِ کرم اُمت پہ یا جدّ الحسین رضہ
یا امام الانبیاءؑ یا امام القبلتین

چھوڑ کر داماں اقدس رحمت کل آپ کا
پھر رہے ہیں در بدر ہر گام پر مثلِ گدا
کوئی مونس ہے جہاں میں اور نہ کوئی ہمنوا
مل رہی ہے انکو شاید اپنے جرموں کی سزا

Marfat.com

کیجئے چشم کرم اُمت پہ یا جد الحسین
یا امام الانبیاء و یا امام القبلتین

اب بزرگوں کی نہ عظمت کا انہیں احساس ہے
اپنے چھوٹوں کی نہ شفقت کا انہیں احساس ہے
اپنے احبابوں کی حرمت کا انہیں احساس ہے
اب نہ ہمسایوں کی عزت کا انہیں احساس ہے

کیجئے چشم کرم اُمت پہ یا جد الحسین
یا امام الانبیاء و یا امام القبلتین

نفسا نفسی کا وہ عالم آج کل سرکار ہے
باپ کا بیٹا ہے دشمن بر سرِ پیکار ہے
دشمنوں کے واسطے تو قرب کا اظہار ہے
مسکرا دینا بھی بھائی کے لئے دشوار ہے

کیجئے چشم کرم اُمت پہ یا جد الحسینؓ
اے امام الانبیاء و اے امام القبلتین

Marfat.com

وقت ملتا ہی نہیں زہد و ریاضت کیلئے ناد رِ مطلق کے قرآں کی تلاوت کیلئے
وقت ملتا ہے تو دنیاوی وجاہت کیلئے پیٹ بھرنے تن کو ڈھکنے عیش و راحت کیلئے

کیجیے چشمِ کرم اُمّت پہ ماجدُ الحسینؒ
اے امام الانبیاؑ اے

اب نماز تسبیح اور تسبیحوں سے بھی ان کو عار ہے
روزہ رکھنا بھی گراں ہے دل پہ گویا بار ہے

اُن کے اخلاص و محبت کا عجب معیار ہے
بھائیوں سے دشمنی غیروں سے انکو پیار ہے

کیجیے چشمِ کرم اُمّت پہ ماجدُ الحسینؒ
اے امام الانبیاؑ اے امامُ القبلتین

Marfat.com

آپ کی سنّت کو چھوڑا تارکِ سنت ہوئے
نفس نے بہکا دیا تو عازمِ شہرت ہوئے
چند سکّوں کی بدولت رہبرِ ملت ہوئے
نیکیوں سے منھ کو موڑا۔ مائلِ ذلت ہوئے

کیجیے چشمِ کرم امت پہ یا جدّ الحسینؓ
اے امام الانبیاء و اے امام القبلتین

الغیاث والمدد یا رحمتِ ہر دو جہاں
الغیاث والمدد یا محسنِ کون و مکاں
الغیاث المدد یا ہمدمِ پیر و جواں
الغیاث والمدد یا دستگیرِ بیکساں

کیجیے چشمِ کرم امت پہ یا جدّ الحسینؓ
اے امام الانبیا اے امام القبلتین

Marfat.com

Marfat.com

سکندر لکھنوی کی قابلِ قدر تصانیف

تسکینِ روح

سکندر لکھنوی کا پہلا نعتیہ مجموعہ جسمیں موصوف نے فراق طیبہ کی ... اپنی دربار حرم کی حاضری کی تمنا دلدوز اور رقت آمیز انداز میں پیش کی ... قابل ملا

سحابِ رحمت

یہ سکندر لکھنوی کا دوسرا نعتیہ مجموعہ ہے جس میں روضۂ اقدس پر حاضر بے قراری کے ساتھ، روضۂ اقدس کی حاضری کی منظر کشی کی ہے

میخانۂ عرفان

سکندر لکھنوی کا تیسرا مجموعہ منقبت جس میں صحابہ کرامؓ امہات المومنی اہلِ بیتِ اطہارؓ کے ساتھ ساتھ جملہ سلاسل کے بزرگوں کی منقبتیں

قاسمِ خلد

سکندر لکھنوی کا چوتھا مجموعہ۔ اس نعتیہ مجموعے میں روضۂ اقدس کی کے لئے بے قراری، روانگی اور پھر حاضری کی وجد آفرین عکاسی

ارمغانِ حرم

سکندر لکھنوی کا پانچواں مجموعہ نعت ہے جس میں موصوف نے کے بعد امید حاضری اور واپسی کی کیف آور آپ بیتی بیان فرمائی

ممدوحِ کائنات

خالقِ کائنات کے محبوب کی مدح سرائی اور دربار نبی سے ثناگوئی بصورت حضور نبی کریمؐ کے موئے مبارک عطا ہونے کی روداد

سفینۂ دل

سکندر لکھنوی کا ساتواں مجموعہ نعت ہے، اس میں موصوف التجائیں، روانگی، حاضری اور واپسی کی حقیقی منظر کشی کی ہے

خلیل بکڈپو، ۴۴۳/۳ لیاقت آباد کراچی ۱۹

Marfat.com

THIS MAP IS RED-LIGHT READABLE
AND BLUE GREEN-LIGHT READABLE

WGS 84

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com